بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۱۴ صفر ۱۴۰۱ھ ۔ ۲۳ فتح ۱۳۵۹ ہش ۔ ۲۳ دسمبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۹۰

جلسہ سالانہ کی کامیابی کے لئے آئندہ دو ہفتوں میں خصوصی دعائیں کریں

سیدنا حضرت امام جماعت ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خصوصی تحریک

ربوہ ۱۹ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو تحریک فرمائی ہے کہ آج سے دو ہفتوں تک جلسہ سالانہ کی کامیابی کے لئے خصوصی طور پر دعائیں کریں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھانے سے قبل خطبہ جمعہ ارشاد فرما رہے تھے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ کی آمد کے ضمن میں احباب جماعت کو دعاؤں کی پُر زور تحریک فرمائی اور فرمایا۔

"بہت دعائیں کریں بہت دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے جلسہ سالانہ کو کامیاب کرے۔"

حضور نے فرمایا کہ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اس مقصد میں کامیابی عطا کرے جس کے لئے یہ جلسہ شروع کیا گیا ہے۔ احباب جماعت اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے والے ہوں اور اپنی دعاؤں کے ذریعہ سے جلسہ سالانہ کو کامیاب بنانے والے ہوں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "میں نے اس بات پہ بہت غور کیا ہے اور بار بار سوچا ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ڈیڑھ لاکھ افراد کو کامیابی سے سنبھالنا اتنی بڑی ذمہ داری ہے کہ یہ انسان کا کام ہی نہیں ہے۔ کہ اسے کامیابی سے سنبھال سکے۔ جب تک کہ خدا تعالیٰ کا فضل شامل نہ ہو۔

حضور نے فرمایا کہ گذشتہ برس کے جلسہ سالانہ میں بڑے محتاط اندازے کے مطابق ڈیڑھ لاکھ مرد و زن شامل ہوئے تھے اور ان میں سے ہمارے اندازے کے مطابق قریباً پندرہ بیس ہزار ایسے افراد بھی تھے جو جماعت میں شامل نہیں تھے۔ حضور نے فرمایا کہ ہمیں امید ہے کہ اس سال پچھلے سال سے کہیں زیادہ احباب جلسہ میں شمولیت اختیار کریں گے۔ اس ضمن میں حضور نے احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ اس نسبت سے کام بھی بڑھ جائے گا اور ذمہ داریاں بھی بڑھ جائیں گی۔ اور اسی نسبت سے کام کو بھی زیادہ بہتر اور اچھا بنانا پڑے گا حضور نے فرمایا کہ اسی نسبت سے پہلے سے زیادہ دعا بھی کرنی پڑے گی۔ حضور نے فرمایا کہ اصل بات یہی ہے۔ کہ دعا کے بغیر تو کچھ ہو ہی نہیں سکتا۔ حضور نے مثال کے طور پر فرمایا کہ اتنے بڑے اجتماع کو بیماری سے محفوظ رکھنا ہی ایک ایسی چیز ہے جو انسان کی طاقت سے باہر ہے۔ خدا ہی اپنے فضل سے حفاظت کے سامان کرتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ دعا کریں کہ ہم نوع انسان کے دل جیتنے والے ہوں اور دنیا کے لئے نمونہ بن جائیں۔

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۲۱ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کا مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضرت اقدس کو ضعف کی تکلیف ہے

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔ کہ مولائے حقیقی شافی مطلق اپنے فضل و کرم سے ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو صحت کامل و عاجل عطا کرے۔ آپ کے جملہ مقاصد دینیہ میں کامیابی و کامرانی سے نوازے اور فرشتوں کی تائید و نصرت عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

○ ربوہ ۲۱ دسمبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت بہت ناساز ہے۔ ایک کان پہلے ہی بند تھا اب دوسرا کان بھی بند ہو گیا ہے جس کی وجہ سے سماعت بُری طرح متاثر ہوئی ہے۔

احباب جماعت ان ایام میں خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل خاص سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

بیماری ختم ہو چکی ہے مگر دواؤں کے اثر کے نتیجہ میں کمزوری بڑھ رہی ہے

احباب دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ذمہ داریاں پوری کرنے کی توفیق دے

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ کی زبان مبارک سے اپنی صحت کا تذکرہ

ربوہ ۱۹ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے آج یہاں نماز جمعہ سے قبل خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے اپنی صحت کے بارے میں بتایا کہ اگرچہ بیماری ختم ہو گئی ہے۔ تاہم کمزوری باقی ہے جو دواؤں کے اثر کے نتیجہ میں بڑھ رہی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ گُردے کی تکلیف کی وجہ سے جو کمزور کرنے والی دوا ڈاکٹر نے دی تھی۔ اس سے انفکشن تو دور ہو گئی۔ مگر ڈاکٹر نے کہا ہے کہ اس دوا کا استعمال جاری رکھیں۔ اور اب اس دوا کے استعمال کو تیسرا ہفتہ آج ختم ہو رہا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ جو کمزوری بیماری نے پیدا کی تھی اس سے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے نجات دے دی ہے۔ لیکن جو کمزوری انسان کی بنائی ہوئی دوا سے پیدا ہوئی ہے وہ بڑھ رہی ہے۔ اور اب مزید ایک ہفتہ ڈاکٹری مشورہ سے دوائی کی نصف خوراک کھانی پڑے گی۔ حضور نے فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ میں دوائی پورے ہفتے کی بجائے چھ دن کھاؤں گا۔ کیونکہ ساتویں دن جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ اور اسی وجہ سے ہر قسم کا کام بڑھتا جاتا ہے۔ اگر جسم کمزور ہو تو کام میں رکاوٹ پڑنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ جو کمزوری پیدا ہوئی ہے اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ صحت اور طاقت دے۔ تاکہ میں پوری طاقت سے اپنی ذمہ داریاں ادا کر سکوں۔ حضور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو بھی صحت و تندرستی سے رکھے اور اپنی اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت وسطی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۴؍صفر ۱۴۰۱ھ
۲۳؍فتح ۱۳۵۹ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف اطراف سے آنیوالوں کی ایک ہی جہتِ پُرنور

الحمدللہ ثم الحمدللہ کی آواز پر لبیک کہنے اور قافلہ در قافلہ سُوئے منزل روانہ ہونے کی مبارک ساعت آپہنچی۔ گنتی کے چند دن ہی درمیان میں ہیں کہ عشق و وفا کے پُتلے ہر سمت سے مرکزِ سلسلہ کی طرف روانہ ہونے لگیں گے۔ کیا چھوٹے کیا بڑے، کیا مرد اور کیا عورتیں سب ہی سمندِ شوق پہ سوار دیوانہ وار کھنچے چلے آئیں گے۔ دور و نزدیک سے بھی آئیں گے اور سات سمندر پار سے بھی آنے والے خواہ شمال سے آئیں یا جنوب سے، مشرق سے آئیں یا مغرب سے رُخ سب کے ایک ہی جہت میں ہوں گے اور وہ ہے ان کی محبتوں، عقیدتوں اور امنگوں کے مرکزِ کشش کی جہت یعنی قوتِ جذب سے بھرپور و معمور ربوہ کی مقدس سرزمین کی جہتِ پُرنور۔

شوق کے پَر پروانہ لگا کر وہ کیوں نہ دیوانہ وار اُڑتے ہوئے آئیں اور کیوں نہ یاتیننگ سُتّیا کا نظارہ ایک دفعہ پھر پیش کر دکھائیں جبکہ اُس وجودِ اقدس کی یہ پکار جو اپنے آقا و مطاع کی پیشگوئی کے بموجب آج سے ۹۰ سال قبل عین وقت پر آیا اُن کے کانوں میں مسلسل گونج رہی ہے۔

"ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدرِ ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسُول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر یک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۳ء)

وہ کس طرح گھروں میں بیٹھے رہ کر اُس مبارک سفر کی رفیع الشان برکتوں سے اپنے آپ کو محروم کر سکتے ہیں جس میں ہر یک قدم پر ان کے لئے خدا تعالیٰ نے ثواب مقدر کر رکھا ہے اور جو انہیں اللہ تعالیٰ کے عظیم الشان مامور کی ان مقبول دعاؤں کا مورد بنا دیتا ہے؟

"ہر یک صاحب جو اس جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دُور فرمائے۔ اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خُدا، اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

اور پھر یہ جلسہ تو برکتوں کی آئینہ دار چودھویں صدی کے کامیاب اختتام کے بعد نئی برکتوں اور غلبۂ حق کی نئی بشارتوں کو اپنے جلو میں لانے والی پندرھویں صدی کا پہلا جلسہ ہے اس جلسہ کی اپنی برکتیں ہمارے قیاس اور شمار سے کہیں بالا ہیں۔ پھر عشق و وفا کے دیوانے اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پروا کیسے کر سکتے ہیں۔ ان کے لئے یہ ممکن ہی نہیں کہ وہ غیر معمولی برکتوں کے آئینہ دار ایسے جلسہ میں شرکت کی سعادت سے محرومی کو گوارا کر سکیں۔ اسی لئے وہ آرہے ہیں شوقِ فراواں کے زیرِ اثر جوق در جوق آرہے ہیں اور موعود قافلہ کے پُر معارف ارشادات سے فیضیاب ہونے کے لئے قافلہ در قافلہ آرہے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے وہ انشاء اللہ ۲۶ دسمبر کی صبح کو جلسہ شروع ہونے تک آتے ہی چلے جائیں گے۔

ہم تشریف لانے والے اپنے واجب الاحترام ان لاتعداد مہمانوں کی تشریف آوری پر دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے صمیمِ قلب سے ان کی خدمت میں اَھْلاً وَّ سَھْلاً وَّ مَرْحَبًا عرض کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے آنے کو جو خود اپنی جگہ ایک مہتم بالشان نشان ہے۔ ہدایت کے روشن نشانوں کے ظہور کا موجب بنائے اور انہیں اپنی کبھی ختم نہ ہونے والی برکتوں سے مالا مال فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

بہ شہرِ دوست چلو!

بہ شہرِ دوست چلو جذبِ بے کراں بن کر
خلوص و عشق و محبت کے ارمغاں بن کر
وہ دن کہ جن کے لئے سال بھر تھے چشم براہ
وہ آگئے ہیں حقیقت کا ترجماں بن کر
وہ اجتماع جو ہے تائیدِ ایزدی کا نشاں
قریب آگیا تسکینِ قلب و جاں بن کر
دلوں میں شوقِ زیارت لئے ہوئے عشّاق
حضورِ دوست رواں جذبۂ جواں بن کر
یہ روز و شب کہ ہیں معمورِ نزہت و تنویر
جمالِ دوست کی نکہت کے رازداں بن کر
یہاں پہ آکے یہ شب خیزیاں مُبارک ہوں
سپاسِ حق کرے ہر موئے تن زباں بن کر
لبوں پہ نعرۂ تکبیر اور صلِّ علیٰ
خراج پیش کرے عشق۔ جاوداں بن کر
تم اپنے آپ پہ ہر طرح ناز فرماؤ
سفیرِ امن و محبّت کے میہماں بن کر
سفیرِ امن و محبّت کا دل پذیر خطاب
کرے گا دل پہ اثر رشکِ صد بیاں بن کر
نیاز و عشق سے قلب و دماغ ہیں سرشار
جیئو تو راہِ محبّت میں کہکشاں بن کر
ہے تم کو عشق مدینہ سے اور مکّہ سے
شرف یہ تم کو ہے عشاقِ قادیاں بن کر
مَرو تو، دینِ محمدؐ پہ جاں نثار کرو
جیئو تو دینِ محمدؐ کے پاسباں بن کر
عقیدتوں کے امیں تم ہو، سَر کے بَل محمودؔ
بہ شہرِ دوست چلو، جذبِ بیکراں بن کر

(محمود احمد مرزا۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(قسط نمبر ۲)

روئداد کاروائی جلسہ سالانہ انگلستان منعقدہ ۵ اکتوبر ۱۹۸۰ء

بمقام گرین فورڈ پارک ہنسلو

(مرتبہ مکرم محمد شریف صاحب اشرف سیکرٹری تبلیغ برطانیہ)

آپ کو خدا، خدا کے رسول اور کتاب اللہ سے وہ عشق اور محبت تھی کہ آپ نے فرمایا:-

بعد از خدا بعشق محمد مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

مکرم محترم جناب شیخ صاحب کی تقریر کے بعد یہ اجلاس دوپہر کا کھانا کھانے اور نماز ظہر و عصر کے لئے برخاست ہوا۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور ایدہ اللہ ننھے بچوں سے ملے جنہوں نے اپنی عمر کے آٹھویں سال تک پہنچنے سے پہلے پہلے قرآن ختم کیا تھا۔ حضور نے بچوں سے بڑے پیار اور محبت سے باتیں کیں۔ بچوں سے فارغ ہو کر حضور اسٹیج پر تشریف لے آئے اور اجلاس کی کاروائی شروع ہوئی۔ مکرم جناب منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد لنڈن نے تلاوت قرآن کریم کی اور اس کے بعد مکرم آدم چغتائی صاحب نے حضور کی ہدایت کے مطابق درثمین سے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا کلام نہایت خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ تقریر شروع کرنے سے پہلے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچوں میں دینی معلومات کے مقابلوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی دو جماعتوں کو حضور نے لوائے احمدیت دیا۔ سنڈے سکول کے انچارج خواجہ بشیر احمد صاحب کو بہترین کارکردگی کا انعام دیا۔ سلیمان طارق کو مجلس انصار اللہ کے بہترین زعیم کا انعام دیا۔ مکرم نثار احمد صاحب بٹ کو فنانس میں اعلیٰ کارکردگی کا انعام دیا۔ اور عبد الحمید صاحب جگو کو پرائز دیا۔ انہوں نے لاریں اپنے ادارہ کا گذشتہ بارہ سال کا ریکارڈ توڑا تھا۔

انعامات کی تقسیم کے بعد حضور نے اپنی تقریر شروع فرمائی۔ حضور کی تقریر دو حصوں میں تقسیم تھی۔ پہلے حصہ میں آپ نے انگریزی میں خطاب فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ خدا کی وحدانیت ایک حقیقت ہے وہ ایک ہے اس کے علاوہ کوئی دوسرا خدا نہیں۔ وہ قدوس ہے عالم الغیب ہے۔ خالق ہے۔ حکمت والا ہے۔ اس کا رحم ہر چیز پر غالب ہے۔

فرمایا:- اس کرۂ ارض کے علاوہ اور بھی کرے ایسے ہیں جن میں مخلوق پائی جاتی ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ خدا کی رحمت نے ہر ایک چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔

جس طرح خدا ایک حقیقت ہے اسی طرح ایک دوسری حقیقت بھی ہے اور وہ ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جن کو خدا نے تمام روئے زمین کے انسانوں (مرد و زن) کے لئے بھیجا۔ جس طرح خدا رحیم ہے اسی طرح آپؐ بھی تمام بنی نوع انسان کے لئے رحمت مجسم تھے خدا نے آپؐ کے ماننے والوں کا بھی فرض قرار دیا کہ وہ بھی دوسروں کے لئے رحمت بنیں۔

قرآن کریم کی تعلیم تمام دنیا کی بہتری اور بھلائی کے لئے ہے۔ قرآن کریم عدل و انصاف کی تعلیم دیتا ہے اور دوسری اقوام کی دشمنی سے روکتا ہے۔ عدل و انصاف کے معاملات میں مسلم اور غیر مسلم میں کوئی تفریق نہیں رکھتا۔ دولت کی تقسیم کا مسئلہ جو بڑی مشکلات کا باعث بنا ہوا ہے۔ قرآن کریم کی تعلیم نے دولت مندوں کے مال میں غریبوں مسکینوں، مانگنے والوں اور جو مانگنے کی استطاعت نہیں رکھتے سب کا حق بلا امتیاز مسلم و غیر مسلم رکھا ہے۔

حضور نے اس سلسلہ میں قرآن حکیم کے بہت سے احکامات سے بتایا کہ دولت کی تعلیم میں بلا تخصیص مذہب ملت کا ہمیشہ کا حصہ اور حق رکھا ہے ایمان والوں کو خدا کا حکم ہے کہ وہ مسلمان اور غیر مسلمان بھائیوں میں انصاف قائم کریں۔ فرمایا سچی گواہی کو مت چھپاؤ خواہ کسی غیر مسلم کے حق میں دینی پڑے۔ قرآن کریم ایک انسان کو دوسرے انسان سے تعاون اور مدد کی تعلیم دیتا ہے اور اپنے آدم زاد بھائیوں سے احسان کا سلوک کرنے کی تلقین کرتا ہے۔

حضور فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی عمر میں سینکڑوں مرتبہ قرآن کریم کا نہایت تدبر سے مطالعہ کیا ہے اس میں ایک آیت بھی ایسی نہیں ہے جو کہ دنیاوی معاملات میں ایک مسلم اور ایک غیر مسلم میں تفریق کی تعلیم دیتی ہو۔ شریعت اسلامی میں بنی نوع انسان کے لئے خالصتاً باعث رحمت ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ نے لوگوں کے دلوں کو محبت پیار اور ہمدردی سے جیتا تھا اگر ہم بھی لوگوں کے دلوں کو فتح کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں بھی ان کے نقش قدم پر چلنا ہوگا۔ قرآن کریم کی تعلیم کا خلاصہ یہ ہے۔

"سب سے محبت اور نفرت کسی سے نہیں۔"

"Love for all hatred for none"

یہی طریق ہے۔ دلوں کو جیتنے کا اس کے علاوہ اور کوئی طریقہ نہیں۔

انگریزی میں خطاب فرمانے کے بعد حضور نے اردو میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ میں اپنے احمدی بھائیوں اور بہنوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ وہ انسان جو اپنی غفلتوں اور گناہوں کے نتیجہ میں تباہی کے گڑھے پر کھڑا ہوا ہے۔ اسے ہلاکت سے بچا کر خدا کی رحمت کے سایہ میں لے آئیں۔ یہ کام آسان بھی ہے اور مشکل بھی۔ اس کے لئے خدا کا پیار حاصل کرنا ضروری ہے۔ بانی سلسلہ احمدیہ نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کرنا تو کوئی مشکل نہیں وہ جان مانگتا ہے جان دے دو پیار مل جائے گا۔ اسلام کی صحیح روح بھی یہی ہے۔ جس طرح محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا تعالیٰ کی اطاعت اور پیار میں اپنی زندگی گذاری ہے کسی اور نے نہ پہلوں میں سے اور نہ پچھلوں میں سے گذاری ہے اور آپؐ نے صحابہؓ کی ایسی تربیت کی کہ وہ بھی بکلی خدا کے ہو گئے۔

پھر اب آپ کا جاں نثار پیدا ہو گیا ہے۔ وہ ایسا مزیدار فقرہ کہہ گیا۔ خدا کا پیار حاصل کرنا تو کچھ مشکل نہیں جو کچھ وہ مانگتا ہے دے دو۔ جان مانگتا ہے جان دے دو۔ پیار مل جائے گا۔ آج وہ آپ سے کہہ رہا ہے

"صحابہؓ سے ملا جب مجھ کو پایا۔"

اگر تم دنیا میں دوبارہ اسلام کو غالب کرنا چاہتے ہو تو تمہیں صحابہ کرامؓ کا نمونہ پیش کرنا پڑے گا۔ خالی زبانی جمع خرچ سے کچھ نہ ہو گا۔

اور یہ بات مشکل بھی ہے۔ آج ساری دنیا مل کے اس کے غلبہ میں روک بن رہی ہے۔ جھوٹے دلائل بیہودہ منطقی و فلسفی خیالات اور اپنی گندی عادتوں کے ساتھ اسلام پر اعتراض کرتے ہیں مثلاً یہ اعتراض کہ عورتوں کو اسلام پردہ کیوں کرواتا ہے۔ اسلام میں عورتوں سے مساوات نہیں ہے یہ وہ اعتراضات ہیں جو ایک صحافی نے میری ایک پریس میٹنگ میں نے اسے کہا کہ اسلام تمہاری عورتوں کی تمہارے غنڈوں سے حفاظت کرنے کے لئے آیا تھا۔ وہ لاکھوں عورتیں جو ناجائز بچے جن رہی ہیں کیا ان کی کچھ عزت نہیں اور ان کی حفاظت کی ضرورت نہیں۔

فرمایا کہ یہاں ایسی ایسی مثالیں ہیں جن سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جماعت کے دوستوں کو مخاطب کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پڑے گی نہ صرف اپنی عزت کی خاطر بلکہ اسلام کی عزت کی خاطر۔

اسلام کے لئے آج قربانی کی ضرورت ہے، جبکہ آپ نے ہر چیز خدا سے لی ہے پھر وہ جو کچھ مانگتا ہے وہ اسے دے دو وہ یہ نہیں کہتا کہ میں دگنا دوں گا بلکہ وہ کہتا ہے کہ میں بے شمار دوں گا۔ حضور نے فرمایا۔ کہ ایک شخص نے اعتراض کیا کہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ۱۰/۱ لیں ہمیں یہ غلط ہے چندہ تو اتنا نہیں کہ اسے ۱۰/۱ ہمیں کا سمجھا جائے۔ حضور نے جب عبدالوہاب سے سب چندوں کا حساب منگوایا تو نصرت جہاں کا چندہ اور دوسرے چندے ملا کر ۱۰/۱ کروڑ بن گئے۔ حضور نے ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب سرگودھا کا ذکر فرمایا کہ ۱۹۷۴ء میں فسادات میں ان کی دو منزلہ عمارت جلا دی گئی اور ان کا کاروبار تباہ کر دیا گیا۔ ان کو اس کا بڑا صدمہ ہوا اور انہوں نے کام کرنے سے انکار کر دیا۔ میں نے ان کو حکم دیا کہ خواہ جھونپڑی میں کام کرنا پڑے کام شروع کر دیں۔ سہارا میں نہیں دوں گا وہ خدا دے گا۔ آج اس جگہ ان کی دو دو رمیں دکانیں اور پہلے سے بڑی عمارت ہے اور کام پہلے سے بھی زیادہ ہے۔ پچھلے دنوں ملتان میں اردگرد کے دس پندرہ گھر تباہ ہو گئے ان سب لوگوں کو حافظ صاحب نے اس گھر میں پناہ دی جس کو جلایا گیا تھا۔ حضور نے فرمایا ہم کسی کے لئے بددعا نہیں کرتے یہ خدا کا کام ہے کسی کو سزا دے یا کسی کو چھوڑ دے وہ مالک ہے۔

فرمایا ہم احمدی ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے ذریعہ سے اسلام غالب آئے گا ہماری بیٹیاں بے پردہ پھرتی رہیں اور ہم بے فکری سے ہر قسم کے گناہ کرتے پھریں۔ اس چیز کو خدا پسند نہیں کرتا جو صبح گناہ کر کے شام کو خدا کے حضور توبہ کرتا ہے خدا اسے معاف کر دے گا لیکن جو گناہ پہ اصرار کرتا ہے۔ اس کو خدا کے عذاب سے ڈرنا چاہیئے۔ اپنی اولادوں کی فکر کرو۔

جماعت احمدیہ نے اسلام کو غالب کرنا ہے۔ اسلام ڈنڈے۔ تلوار۔ نیزے ایٹم بم ہائیڈروجن بم اور دوسرے ہتھیار جن کا ابھی لوگوں کو پتہ نہیں ان کے ذریعہ غالب نہیں آسکے گا۔ دل صرف پیار سے جیتے جا سکتے ہیں۔ دل صرف خدا کے فضل سے جیتے جا سکتے ہیں۔ خدا سے ان کی اصلاح کی دعا مانگو جو اس سے دوری اور ہلاکت کی راہ اختیار کر رہے ہیں کہ یہ تیرے بندے ہیں ان کے لئے صدا۔

رحمت کے سامان پیدا کر۔ اس کے لئے آپ کو راتوں کو جاگنا پڑے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے زیادہ عاجزانہ اور تڑپ والی دعا غیر مسلم کے لئے تھی

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ -

میں اسوقت آپ سب کو جھنجوڑنا چاہتا ہوں۔ بیدار ہو جائیں۔ بہت بڑی تبدیلیاں پیدا ہو رہی ہیں۔

حضور نے مولانا نذیر احمد صاحب مرحوم کا ذکر فرمایا جب وہ پہلے پہل گھانا میں تبلیغ کے لئے گئے تھے اور ان کو جس گاؤں میں وہ جاتے تھے نکال دیا جاتا تھا تو وہ اپنی گٹھڑی اٹھا کر اگلے گاؤں چل دیتے تھے آخر خدا نے ان کے ذریعہ احمدیت کا قیام کیا اور آج یہ حال ہے کہ گورنمنٹ گھانا نے کیتھولک اور پروٹسٹنٹ مذاہب کے علاوہ احمدیت کو بھی ملک میں مذہبی طور پہ اثر انداز ہونے والی تحریک کے طور پہ تسلیم کر لیا ہے اور جو رپورٹیں آرہی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ لوگ وہاں عیسائیت سے بے زار ہو رہے ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ ہمیں مبلغوں کی ضرورت ہے اور ان لوگوں کی خدمت کے لئے سامانوں کی ضرورت ہے اور سب سے زیادہ خدا کے حضور جھک کر دعاؤں کی ضرورت ہے اس لئے آپ بیدار ہو جائیں اگر خدا کی مخلوق کی خاطر اس کے حضور جھکیں گے تو پھر وہ آپ کی دعاؤں کو سنے گا اور ان لوگوں کی اصلاح کے لئے جس چیز کی ضرورت ہے وہ مہیا کر دے گا خدا کرے کہ ایسا ہی ہو اس سے زیادہ میرے لئے اور کیا خوشی کا باعث ہو گا۔

اسکے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہاتھ اٹھا کر دعا کی۔ دعا کے بعد حضور نے حاضرین کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا اور تشریف لے گئے اور جلسہ خدا کے فضل سے بخیر و خوبی ختم ہوا۔

اس کے بعد تمام حاضرین جلسہ نہایت اطمینان اور سکون کے ساتھ اپنی اپنی منزل مقصود کی طرف روانہ ہو گئے کاروں کی روانگی بڑے نظام کے ساتھ عمل میں آئی حاضرین نے گراؤنڈز میں صفائی کا خاص طور پر خیال رکھا مکرم عبداللطیف خاں صاحب پریذیڈنٹ جماعت ہنسلو اور جماعت کے دیگر دوستوں نے جلسہ کے جملہ انتظامات اور خیموں اور سامان کی حفاظت کا خاطر خواہ انتظام کیا اور یہ سالانہ اجتماع بفضلہ تعالیٰ ہر لحاظ سے بخیر و خوبی اور کامیابی سے ختم ہوا۔

احمدیہ مشن قرطبہ سپین اور پندرہویں صدی کا آغاز

(مکرم عبدالستار خاں صاحب مبلغ مقیم قرطبہ)

۸ر نومبر ۱۹۸۰ء پندرہویں صدی ہجری کا پہلا دن تھا اس کا آغاز نماز تہجد (انفرادی و اجتماعی) سے کیا گیا۔ دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس نئی صدی کو غلبۂ اسلام کی صدی بنا دے اور تمام بنی نوع انسان اپنے خالق و مالک کے آستانہ پہ جھک کر اس کا پیار اور محبت حاصل کریں اس روز ظاہری طور پر بھی اللہ کی رحمت کی بارش ہو رہی تھی۔ بارش کے باوجود سلسلہ کا لٹریچر بکثرت تقسیم کیا گیا۔ اسی روز مشن ہاؤس میں رات کو ۸ بجے ایک دعوت کا اہتمام کیا گیا جس میں خاکسار نے ایک گھنٹہ لیکچر دیا۔ خاکسار نے اسلام کی حقیقت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اسلام امن و سلامتی کا مذہب ہے اسلام کا خلاصہ کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ میں آجاتا ہے۔ اسلامی تعلیمات پر چل کر ایک طرف خدا تعالیٰ کی محبت اور خوشنودی حاصل ہوتی ہے تو دوسری طرف دنیا میں امن و سلامتی قائم ہوتی ہے اسلامی عقائد کے مطابق ہر زمانہ میں ہر قوم میں انبیاء کرام مبعوث ہوئے ان سب پر ایمان لانا ضروری ہے اور اس طریق سے دنیا کے مختلف مذاہب کے پیروکاروں میں عالمی اتحاد و اتفاق پیدا ہو سکتا ہے قرآن کریم مسلمانوں کی مقدس کتاب ہے جو لفظاً لفظاً خدا کا کلام ہے۔ کتب سماویہ کے مطالعہ سے ہمیں اللہ تعالیٰ کے اس قانون کا پتہ چلتا ہے کہ جب بھی خالق و مخلوق کا تعلق ٹوٹ جاتا ہے اور بنی نوع انسان نور کی بجائے ظلمتوں میں بسیرا کرنے لگتے ہیں تو پھر اللہ تعالیٰ انبیاء کو یا برگزیدہ ان کی رہنمائی کے لئے مبعوث کرتا ہے آج کا دور پکار پکار کر یہ کہہ رہا ہے کہ کوئی روحانی مصلح اصلاح خلق کے لئے مبعوث ہو۔ الہامی کتب میں آخری زمانہ میں ایک عظیم روحانی مصلح مہدی اور مسیح کی پیشگوئیاں کی گئی ہیں اس کی صدہا علامتیں، نشانات اور زمانہ کی تعیین تک بتائی گئی ہے — سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی نے فرمایا۔

”خدا تعالیٰ نے زمانہ کی موجودہ حالت کو دیکھ کر اور زمین کو طرح طرح کے فسق اور معصیت اور گمراہی سے بھرا ہوا پا کر مجھے تبلیغ حق اور اصلاح خلق کے لئے مامور فرمایا اور یہ زمانہ بھی ایسا تھا کہ اس دنیا کے لوگ تیرہویں صدی ہجری ختم کر کے چودھویں صدی کے سر پر پہنچ گئے تھے تب میں نے اس حکم کی پابندی سے عام لوگوں میں بذریعہ تحریری اشتہارات اور تقریروں کے یہ ندا شروع کی“

(تذکرۃ الشہادتین صا)

خاکسار کی تقریر کے بعد گھنٹہ بھر سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ جاری رہا۔ سوالات کا تعلق تعدد ازدواج اسلامی پردہ، اسلام و عیسائیت میں فرق۔ عورت کا مقام۔ اسلامی معاشرہ میں غلام۔ مسیح و مہدی کے متعلق تھا۔ خاکسار نے جملہ سوالات کے جوابات دیئے۔ اس دعوت میں بیس غیر مسلم افراد۔ دو سپینش احمدی دوست اور تین پاکستانی احباب شامل ہوئے جملہ حاضرین کی چائے و مٹھائی سے تواضع کی گئی۔ LINARES شہر جہاں ہفت سات پاکستانی گھرانے رہتے ہیں انہیں پیغام حق پہنچایا گیا متعدد پاکستانی دوستوں سے ملاقات کی اور انہیں احمدیت کا پیغام پہنچایا بعض غیر از جماعت احباب کے ساتھ کئی گھنٹے تبلیغی گفتگو ہوتی رہی۔ سفر کے دوران بس اور گاڑی کے مسافروں اور ریلوے سٹیشن کے عملہ کو لٹریچر دیا اور LINARES شہر کے متعدد دکانداروں و تعلیم یافتہ لوگوں میں سلسلہ کا لٹریچر تقسیم کیا اس سفر میں خاکسار کے ہمراہ مکرم بشارت احمد صاحب تھے انہوں نے بھی پیغام حق پہنچانے میں مدد کی۔ جزاہ اللہ قرطبہ شہر کے بیسیوں دکانداروں کو اور لوگوں کے گھروں کے نیز بکسوں میں اور سینکڑوں تعلیم یافتہ افراد میں بکثرت لٹریچر خصوصاً ”میں اسلام کیوں مانتا ہوں“ ”احمدیت کیا ہے“ ”مسیح فوت ہو گئے“ تقسیم کیا گیا۔ مکرم برادرم مقبول الٰہی صاحب و بشارت صاحب نے تقسیم لٹریچر میں مکمل تعاون کیا۔ سپینش احمدی دوست اور زیر تبلیغ بعض افراد مشن ہاؤس آتے رہے جنہیں اسلام و احمدیت سے متعلق معلومات و لٹریچر مہیا کیا گیا۔

دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس حقیر مساعی کو اپنے فضل سے شرف قبولیت بخشے اور سرزمین اندلس جلد از جلد حقیقی و سچے غلامان محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھر جائے۔ آمین۔

ادائیگی زکواۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

سیرالیون میں آدم خوری کا ایک چشم دید دلخراش واقعہ

اسلام کی مقبولیت سے وہاں اب ایسے جرائم ختم ہوگئے ہیں

[مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری سابق مبلغ انچارج سیرالیون (مغربی افریقہ)]

جنوری ۱۹۵۲ء میں مجھے تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں سیرالیون کی ایک ریاست جمی باگبو (JIMI BAGBO) ضلع پوجے ہون (PUJE HUN) کا دورہ کرنا پڑا۔ اس ریاست کے پیراماونٹ چیف آنریبل کو کو وزیر مواصلات سیرالیون گورنمنٹ عیسائی ہونے کے باوجود بڑے اسلام دوست خوش طبیعت اور مہمان نواز حاکم تھے ان کے خاندان کے اکثر افراد مسلمان ہیں۔ اس ریاست کے ایک گاؤں لیوما (LEVOMA) میں جہاں ہماری جماعت قائم ہے مجھے چند روز قیام کرنا پڑا۔ میری قیام گاہ کے قریب ہی ایک غریب سی عورت کا گھر تھا۔ جس کا خاوند بو شہر کے ڈسٹرکٹ آفس میں چپڑاسی تھا۔ وہ عورت روزانہ اپنی دس گیارہ سالہ بچی اور ڈیڑھ دو سالہ بیٹے کو ساتھ لیکر گاؤں کے بیرونی حصے میں پام کے درختوں کے نیچے سے کھجوروں کی قسم کے سرخ پھلوں کی گٹھلیاں چنا کرتی تھی۔ اس پھل کا سرخ تیل اور گٹھلیوں کا سفید تیل وہاں کھانوں میں استعمال ہوتا ہے

بناوٹی بن مانس

ایک روز سورج ڈھلے میں نے دیکھا کہ وہ تینوں ماں بچے اسی کام کیلئے قصبے سے باہر جا رہے ہیں لیکن کچھ دیر بعد تقریباً مغرب کے وقت اچانک اسی سمت سے مجھے زور زور سے رونے پیٹنے کی آوازیں سنائی دیں میں نے باہر نکل کر دیکھا تو وہی عورت اور اس کی لڑکی روتی ہوئی اور سر پیٹ پیٹ کر واویلا کرتی ہوئی چلی آرہی ہیں۔ قریب آئیں تو مجھے ان سے پتہ چلا کہ جنگل سے ایک بہت بڑے بابون (BABOON) نے جسے اردو میں غالباً بن مانس کہتے ہیں نکل کر ننھے بچے کو ان سے چھین لیا ہے۔ اور پھر فوراً جنگل میں غائب ہوگیا ہے۔ بعد میں پتہ چلا کہ وہ عورت تازی گٹھلیوں کا ٹوکرا جب گھر چھوڑنے آئی تو اس کی لڑکی وہاں اکیلی گٹھلیاں چنتی رہی۔ اسی وقت اس نے اپنا چھوٹا بھائی اپنی پیٹھ پر کپڑے سے باندھا ہوا تھا اتنے میں جنگل سے ایک بن مانس نمودار ہوا اور لڑکی کی کمر پر باندھے ہوئے بچے کی ٹانگ مضبوطی سے پکڑ کر دونوں کو کھینچتا ہوا جنگل کی طرف لے گیا۔ لڑکی نے خوفزدہ ہو کر شور مچایا اور اس بابون کی غراہٹوں اور دھکوں کے باوجود وہ اپنے بھائی کی ٹانگ اس کے پنجہ سے چھڑانے کی پوری کوشش کرتی رہی۔ چونکہ اس بن مانس کو آبادی کی طرف کسی کے آنے جانے کا بھی خوف تھا۔ اس لیے اس نے تنگ آکر "مینڈے زبان" میں لڑکی کو کہا "بچہ کو چھوڑ دو ورنہ تمہیں بھی ساتھ ہی جنگل میں لے جا کر تمہارا خاتمہ کر دوں گا۔" یہ کہتے ہی وہ اس کے بچے کو اس خوفزدہ بہن سے چھین کر جنگل میں غائب ہوگیا

گاؤں میں کہرام مچ گیا

اتنے میں بچوں کی ماں واپس آگئی اور جنگل میں تلاش بسیار کے باوجود جب وہ دونوں اس بن مانس کا سراغ نہ لگا سکیں اور نہ بچے کی آواز انہیں سنائی دی تو وہ روتی پیٹتی گاؤں واپس آگئیں۔ اس واقعہ سے گاؤں میں کہرام مچ گیا۔ لوگ سہم گئے اور نمبردار اور دیگر ذمہ دار لوگوں نے فوراً مجرم کی تلاش شروع کر دی کیونکہ بچے کا باپ ڈسٹرکٹ کمشنر کا ملازم تھا اور انہیں خدشہ تھا کہ مجرموں کا پتہ نہ لگنے کی صورت میں گاؤں والوں پر سختی کی جائے گی۔ اس نام نہاد بن مانس کا لڑکی کو اسی علاقہ کی زبان میں دھمکی دینا اس کے انسان ہونے پر بین ثبوت تھا اس لیے کسی نے بھی اس کو بن مانس کا حملہ خیال نہ کیا اور وہ جانور اس قسم کے حملے کرتا بھی نہیں۔ سوائے اس کے کہ اس کو چھیڑا جائے۔

مجرم پکڑے گئے

اسی شام تحقیق شروع ہوگئی پولیس نے اردگرد کے تمام جنگلات چھان مارے لیکن کوئی سراغ نہ ملا۔ آخر دوسرے روز شام کو بچے کی لاش کے ایک دو ٹکڑے وہاں سے دو اڑھائی میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں کے قریب جنگل سے برآمد ہوئے پولیس کو اس گاؤں کی خفیہ سوسائٹی کے دو افراد پر شبہ ہوا جو اس وجہ سے اور بھی قوی ہوگیا کہ وہ دونوں افراد دو روز سے اپنے گاؤں سے غیر حاضر تھے۔ آخر کار بعض لوکل کسانوں کی مدد سے پولیس والے ان دونوں کو تلاش کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ جنہوں نے بعد میں اپنے جرم کا اعتراف کر لیا اور تیسرے مجرم کی بھی نشاندہی کر دی۔ تینوں مجرم ایک خفیہ سوسائٹی کے ممبر تھے۔ انہوں نے اپنے بیان میں بتایا کہ انہوں نے اس بچے کے جسم کا کچھ حصہ پکا کر کھایا اور بعض مخصوص حصے جسم کے انہیں کسی دوائی اور جادو ٹونے کیلئے درکار تھے۔ غالباً بچے کی چربی۔ جگر اور دل وغیرہ تھا۔ جس کی وجہ سے انہوں نے اس کی جان تلف کی۔ ان پر ہائیکورٹ میں مقدمہ چلایا گیا جسے وہاں سرکٹ کورٹ بھی کہا جاتا تھا اور جس کے فیصلوں کے خلاف صرف "ویسٹ افریقن کورٹ آف اپیل" میں اپیل ہوسکتی تھی۔ مقدمہ کی سماعت "بوشہر" میں تین ماہ تک مختلف اوقات میں ہوتی رہی چونکہ اس جرم کا ارتکاب اس متعلقہ گاؤں میں میری موجودگی میں کیا گیا تھا۔ اس لئے میں نے یہ مقدمہ "بو" میں آخر تک سنا فیصلہ کے روز عدالت میں اتنا اژدحام تھا کہ پولیس کیلئے کنٹرول کرنا مشکل ہو رہا تھا۔ اور بالآخر انگریز جج نے تینوں مجرموں کو پھانسی کی سزا دے دی جس پر کچھ عرصہ بعد فری ٹاؤن میں تعمیل کی گئی۔

انسانی چربی کی کریم

یہاں یہ ذکر بھی خارج از دلچسپی نہ ہوگا کہ سیرالیون کے بعض مشرک قبائل اس زمانہ میں انسانی چربی اور اس کے تیل میں بعض جڑی بوٹیاں اور بعض غیر معروف چیزیں ملا کر کریم کی طرح کا ایک مرکب بنایا کرتے تھے جو ان کے نزدیک ایسا موثر اور طاقتور ہوتا تھا کہ اسے منہ اور جسم کے دوسرے حصوں پر باقاعدہ ملنے والے شخص سے بڑے سے بڑا بہادر انسان بھی مرعوب ہو سکتا تھا اور عدالت میں پیش ہونے سے پہلے اس کریم کو استعمال کیا جاتا تھا چنانچہ ایک عرصہ تک اس قسم کے مرکب یا کریم کی بھاری قیمت وصول کر کے بعض مشرک اور بدعہد سیب کے پجاری عوام کو لوٹتے رہے آخر کار عوام کو اس طرح بیوقوف بنانے والوں کے خلاف گورنمنٹ نے مجبور ہو کر باقاعدہ ایک قانون پاس کیا اور آہستہ آہستہ اس ملک سے اس قسم کے نوسرباز اور جادوگر معدوم ہونے لگے ورنہ ایک وقت تھا کہ دشمن کی جان لینے یا اسے نقصان پہنچانے کیلئے بعض مخصوص مذہبی دیوانوں اور جادوگروں سے سودا بازی کی جاتی تھی اور جادو وغیرہ کیلئے بعض دفعہ خفیہ طور پر بعض معصوم جانیں بھی تلف کی جاتی تھیں۔

لائبیریا (LIBERIA) میں حالات سیرالیون سے کچھ مختلف تھے تاہم آدم خوری کے واقعات وہاں بھی ہوتے رہے۔ اور مجرموں کو سزائیں بھی ملتی رہی ہیں۔ چونکہ اس ملک کے اندرونی علاقہ میں جا کر زیادہ رہنے کا مجھے اتفاق نہیں ہوا اور میں زیادہ تر دارالحکومت منرو ویا (MONROVIA) ہی میں رہا اور پھر اس وقت تک وہاں کے اندرونی جنگلات کے طویل و عریض علاقوں میں جانے کی سہولتیں بھی میسر نہ تھیں اس لیے وہاں کے اندرونی حالات کا مجھے ذاتی تجربہ بہت کم ہے تاہم سننے میں آتا تھا کہ وہاں بھی اندرونی علاقوں کے دریاؤں کے کناروں پر آدم خوری کے واقعات ہوتے رہے ہیں۔ وہاں یہ عام طور پر مشہور تھا کہ ملک کے مشرک جادوگروں اور خفیہ سوسائٹی کے سرکردوں کے قبضے میں نام نہاد جن ہوتے ہیں جنہیں وہ اپنے (DEVIL) یا شیطان کہتے ہیں۔ وہ دریاؤں میں مگرمچھ کا روپ دھار کر عموماً چھوٹی چھوٹی کشتیوں پر حملہ کر کے لوگوں کو پانی کے اندر لے جاتے تھے جہاں انہیں مار کر باہر نکال لیا جاتا اور یہ حملہ صرف ان کشتیوں پر کیا جاتا تھا جن میں صرف ایک دو افراد سوار ہوں۔ ہو سکتا ہے کہ وہاں بھی سیرالیون کی طرح مگرمچھ کی کھال یا ڈھانچے کی اوٹ میں انسان ایسے جرائم کے مرتکب ہوتے ہوں یا محض خیالی باتیں ہوں۔ واللہ اعلم۔ بہرحال اب وہ ملک بھی کافی متمدن اور تعلیم یافتہ ہو چکا ہے اور ترقی کی راہوں پر گامزن ہے وہاں اب مردم خوری تقریباً معدوم ہے۔

اسلام کی مقبولیت

مغربی افریقہ میں مذہب اسلام کے مقبول و موثر اور پسندیدہ ہونے کی ایک اہم وجہ یہ بھی ہے کہ اسلام ایسی شعبدہ بازیوں مشرکانہ رسوم۔ تعویذوں اور جادوگری کو ناجائز قرار دیتا ہے اور توحید و رسالت کی سیدھی سادھی تعلیم اور زندہ اور محبت کرنے والے رحیم و کریم خدا کو پیش کرتا ہے۔

"الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں" (مینیجر)

ضروری اعلان برائے لجنہ اماء اللہ

بیرون ربوہ سے بہت سی ایسی خواتین اور بچیوں کے نام موصول ہو رہے ہیں جو جلسہ سالانہ پر ڈیوٹی دینا چاہتی ہیں

بذریعہ اعلان مطلع کیا جاتا ہے کہ جلسہ کی کارکنات کا نقشہ نومبر کے آخر میں چھپنے کیلئے چلا جاتا ہے

اسلیئے آپ آئندہ خیال رکھیں کہ نام ۱۵ نومبر تک دفتر میں بھجوا دیا کریں اسی طرح جلسہ سالانہ کی کارروائی میں حصہ لینے کی خواہشمند بھی اپنے نام اگست سے قبل بھجوایا کریں کیونکہ جلسہ کا پروگرام اگست میں مرتب کیا جاتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے مہمانوں کی خدمت میں

چند ضروری گذارشات

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے بعض مہمانوں کو علیحدہ کمرے کی یا خیمے کی سہولت میسر آجاتی ہے ایسی علیحدہ جگہوں والے خواہش مند بہت سے دوست ہوتے ہیں لیکن جگہ کی قلت کی وجہ سے سب دوستوں کی خواہش پوری نہیں کی جاسکتی اس بارہ میں ہمارے نزدیک حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے اصحاب کا حق فائق ہے اس کے بعد ہر دوست کی ذاتی ضروریات و حالات کے مطابق درجہ بدرجہ جگہ دی جاتی ہے۔ باقی سب احباب و مستورات اجتماعی قیام گاہوں میں رہائش رکھتے ہیں ان دوستوں کی خدمت میں چند ضروری گذارشات ہیں اگر ان کو ملحوظ رکھیں تو خود ان دوستوں کو آرام پہنچے گا۔

۱۔ اخبار الفضل میں مختلف رہائش گاہوں کے بارہ میں ناظم صاحب مکانات کی طرف سے اعلان ہوچکا ہے میری مؤدبانہ گذارش ہے کہ دوست ان تجویز کردہ رہائش گاہوں میں ہی قیام فرمائیں دوسری جماعت کی رہائش گاہ میں ٹھہرنے پر اصرار نہ فرمائیں رہائش گاہیں مہمانوں اور اندازے کے مطابق مقرر کی جاتی ہیں اگر اس کی پابندی نہ کی جائے اور ایک شہر یا ضلع کے دوست دوسرے شہر یا ضلع کی رہائش گاہوں میں ٹھہر جائیں تو اس طرح بعض رہائش گاہوں میں جگہ کی سخت قلت ہوجاتی ہے یہاں تک کہ سب کو سونے کی جگہ بھی نہیں مل پاتی اور دوسری جگہ فالتو بچ جاتی ہے

۲۔ اسی طرح کھانا بھی اپنی اپنی رہائش گاہوں میں تناول فرمائیں بعض اصحاب اپنے عزیزوں یا دوستوں کے ساتھ دوسری رہائش گاہ میں کھانے کے وقت تشریف لے آتے ہیں اس سے تقسیم میں دقت پیش آتی ہے۔ کیونکہ مقدار ایک اندازے کے مطابق منگوائی جاتی ہے اگر اس کی پابندی نہ کی جائے تو ایک رہائش گاہ میں کھانا کم ہوجاتا ہے اور مزید منگوانے میں لازماً دیر ہوجاتی ہے۔ جس سے پریشانی اور شکایت پیدا ہوتی ہے اور دوسری جگہ کھانا بچ کر ضائع ہوجاتا ہے ابھی ایسا مناسب انتظام ہمیں میسر نہیں کہ بچا ہوا کھانا فوری طور پر اس جگہ منتقل کرا دیا جائے جہاں کم ہوگیا ہو۔

۳۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے اوقات مقرر ہیں اگر یہ وقت کھانے کے وقت سے ٹکرائے تو اپنے مہمان نواز کو اطلاع کردیں تاکہ ایسے دوستوں کے لیے کھانا محفوظ رکھا جاسکے

۴۔ بیمار دوست اپنے مہمان نواز کو پہلے سے اطلاع کردیں تاکہ وہ ان کے لیے پہلے سے انتظام کرسکیں عین وقت پر بعض اوقات ضروری اور مناسب اشیاء فوری مہیا نہیں ہوتیں۔

۵۔ ہر رہائش گاہ کیلئے مطبوعہ کارڈ مقرر ہے جو دوست رہائش گاہ میں تشریف لاتے ہیں مہمان نواز ان کو ایک کارڈ پیش کرتے ہیں اگر کسی دوست کو نہ ملے تو اپنے مہمان نواز سے مل کر حاصل کرلیں۔ یہ انتظام اس لیئے ہے کہ ایک تو ہر رہائش گاہ میں ٹھہرنے والے دوستوں کی صحیح تعداد کا علم ہوجاتا ہے۔ اور اس کے مطابق کھانا منگوایا جاتا ہے اور دوسرے دوستوں کے سامان کی حفاظت ہوتی ہے۔ بعض دفعہ شر پسند عناصر کسی رہائش گاہ میں ٹھہر کر دوستوں کے سامان کو نقصان پہنچا جاتے ہیں۔

۶۔ تانگوں اور دوسری سواریوں کے نرخ اور اشیائے خوردنی کے نرخ مقرر کردیئے جاتے ہیں۔ ان نرخوں سے زائد ہرگز کسی کو ادا نہ کریں۔ اگر کوئی زیادہ کا مطالبہ کرے تو اس کی اطلاع مرکزی دفتر کو پہنچا دیں۔ تاکہ ناحق کسی دوست کا روپیہ ضائع نہ ہو

۷۔ جو دوست کاروں پر تشریف لاتے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ ربوہ میں داخل ہوتے وقت بس سٹینڈ کے پاس انتظام اڈہ سے اپنے کار کا کارڈ حاصل کرلیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کو جو نعمت دی ہے اس کا شکر اس طرح بھی ادا کریں کہ ربوہ کے اندر کم سے کم کار استعمال کریں تاکہ پیدل چلنے والے [illegible] کو تکلیف نہ ہو۔ اگر بوجہ مجبوری استعمال کریں تو اس کی رفتار ہلکی رکھیں تاکہ گرد اڑ کر دوسروں کی تکلیف کا باعث نہ ہو۔

۸۔ امراء اور صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ میری یہ گذارشات احباب جماعت تک پہنچا دیں اور ایسے نگران دوست مقرر کریں جو جلسہ کے ایام میں ان کی پابندی کرائیں یہ باتیں احباب کی سہولت اور آرام کی خاطر ہیں ورنہ ہم ربوہ کے خدام تو ہر وقت انشاء اللہ ہر طرح کی خدمت کے لیے تیار ہیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے معزز مہمانوں کیلئے ضروری اعلان

امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر مسجد اقصیٰ کے مغربی جانب اور مسجد [illegible] کے سامنے والے گراؤنڈ میں کار پارک بنایا گیا ہے ایسے احباب جو بذریعہ کار تشریف لاویں ان سے درخواست ہے کہ صرف اس مقررہ کار پارک میں ہی اپنی کار کھڑی کریں۔ نیز جلسہ کے ایام میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں۔

(ا) جلسہ سالانہ کے ایام میں خصوصاً معروف شاہراہوں پر موٹریں اور کاریں آہستہ رفتار سے چلائیں۔

(ب) اوور ٹیک (OVER TAKE) کرنے کی کوشش ہرگز نہ کریں

(ج) بازاروں اور سڑکوں پر کاریں کھڑی نہ کریں۔

(د) مقررہ راستوں سے ہی جلسہ گاہ تشریف لے جائیں۔ اور مقررہ راستہ سے ہی واپس تشریف لائیں اپنی گاڑی کی خود حفاظت کریں۔

(افسر خدمت خلق جلسہ سالانہ)

ٹینڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کیلئے سربمہر فیصد آئیٹم ریٹ ٹینڈر شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۰ء بتاریخ ۱۱/۱/۸۱ محکمہ انہار کے منظور شدہ ٹھیکیداران سے مطلوب ہیں جن کے ناموں کی تجدید یا اندراج برائے سال ۱۹۸۰ء ہوچکی ہو اور مقررہ فیس کی ادائیگی کرچکے ہوں۔ ٹینڈر اسی وقت ٹینڈر دہندگان یا ان کے مختار کار کی موجودگی میں جو وہاں موجود رہنا چاہیں کھولے جائیں گے۔ زرضمانت سرکاری خزانہ کے چالان یا لوکل شیڈول بنک کی ڈیپازٹ ایٹ کال کی صورت میں ٹینڈر کے ہمراہ آنا ضروری ہے۔ ٹینڈر بغیر زرضمانت مشروط یا بذریعہ تار ارسال کردہ قبول نہ ہونگے۔

زیر دستخطی کو حق حاصل ہوگا کہ وہ کسی بھی ٹینڈر یا تمام ٹینڈروں کو بغیر وجہ بتائے مسترد کرسکتا ہے۔ کام کی تفصیلات اور دیگر شرائط وغیرہ زیر دستخطی کے دفتر سے دفتری اوقات کے دوران کسی بھی دن دیکھی جاسکتی ہیں۔

نمبر شمار	نام کام	تخمینہ لاگت	زرضمانت	میعاد
۱	راجباہ ملہووالی کے ہیڈ سے میٹر فلیوم بفاصلہ برجی نمبر ۵۰۰۰ تک پختہ سیکشن تعمیر کرنا	۹۳,۴۸۲/- روپے	۱۸۷۰/- روپے	۲۰ یوم
۲	پل برجی ۲۳۳۴۰-۷۰ این الیف کو اونچا کرنا	۱,۲۴,۱۸۷/- روپے	۲۵۰۰/- روپے	۲۰ یوم
۳	راجباہ بھک کے ہیڈ سے میٹر فلیوم بفاصلہ برجی نمبر ۸۵۰۰ تک پختہ سیکشن تعمیر کرنا	۱,۲۶,۱۷۷/- روپے	۲۵۵۰/- روپے	۲۰ یوم
۴	راجباہ چیرنالی کے ہیڈ سے میٹر فلیوم بفاصلہ برجی نمبر ۹۰۰۰ تک پختہ سیکشن تعمیر کرنا	۲,۰۴,۹۹۶/- روپے	۴۱۰۰/- روپے	۲۰ یوم
۵	راجباہ پھیری کے ہیڈ سے میٹر فلیوم بفاصلہ برجی نمبر ۵۰۰۰ تک پختہ سیکشن تعمیر کرنا	۷۱,۳۳۶/- روپے	۱۴۵۰/- روپے	۲۰ یوم
۶	راجباہ فروکہ کے ہیڈ تا ٹیل ری گریڈ کرنا	۸۰,۰۰۰/- روپے	۱۶۰۰/- روپے	۲۰ یوم
۷	راجباہ نور لیوالہ کو برجی نمبر ۴ تا ٹیل ری گریڈ کرنا	۶۰,۰۰۰/- روپے	۱۲۰۰/- روپے	۲۰ یوم
۸	راجباہ ساہیوال ہیڈ تا ٹیل ری گریڈ کرنا	۶۰,۰۰۰/- روپے	۱۲۰۰/- روپے	۲۰ یوم
۹	پختہ سڑک نزد شاہ جیونہ دربار سے (ک) جے سپر Super کی نوز Nose تک سڑک تیار کرنا۔	۱,۲۰,۰۰۰/- روپے	۲۴۰۰/-	۲½ ماہ
۱۰	کیونٹ Cunnitte کے منہ سے نیچے دریائے چناب کو بند کرنا	۲,۰۰,۴۵۰/- روپے	۴,۰۰۰/- روپے	۲ ماہ

چوہدری محمد اشرف علی

مہتمم انہار سرگودھا ڈویژن سرگودھا

IPL-7293

کلامِ ظفر

مجموعہ کلام مولانا ظفر محمد صاحب ظفرؔ سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ

تبصرہ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

"میں نے شروع سے آخر تک یہ تمام کلام پُرلطف اور پر مغز پایا ہے یہ مجموعۂ کلام علم و فضل کا ایک مرقع اور خوش نما پھولوں کا گلدستہ ہے جسے آپ کے خلوص اور ایمان نے ایک عجیب تازگی اور مہک عطا کر دی ہے۔" مرزا طاہر احمد

دو سو صفحات آرٹ پیپر معہ دیدہ زیب ٹائیٹل قیمت ۱۴/-

جلسہ سالانہ پر بک سٹال فردوس سے طلب فرمائیں۔

منصور احمد ظفر احمد نگر

دوائی فضل الٰہی

مکمل کورس ۹۰ گولیاں ۳۵/-

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ

گولبازار ربوہ

زرخیز اراضی ۸۰ مربعہ

زرخیز اراضی برائے فروخت واقع موضع پیچگر ائیں تحصیل تونسہ ضلع ڈیرہ غازیخان موجود ہے

تفصیلات کیلئے ملئے

مولوی عبدالرحمٰن مبشر مختار عام رحمانیہ منزل بلاک جی ڈیرہ غازیخان

جو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ میں "بکسٹال ترجمۃ القرآن بالمقابل شرکت اسلامیہ" مل سکتے ہیں۔

گردہ اور مثانہ کی پتھری کیلئے

KIDNEY STONE COURSE

COLIC.CURE TABS. درد گردہ سے فوری آرام کیلئے۔

COLIC.CURE CAPS. درد گردہ سے مستقل شفاء کیلئے

پتھری کو تحلیل کر کے خارج کرنے کیلئے

CALCULI DROPS. Q

دو ہفتہ کا کورس قیمت ۷۰/- روپے

۴۲ روزہ مکمل کورس قیمت ۱۵۰/- ڈاک خرچ ۶/-

کیورٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ

پاکستان لاہور۔ کراچی ہیڈ آفس ربوہ فون ۹۰۶ ۹۰۷

لطیف موٹرز

نئی اور پرانی کاروں کی خرید و فروخت کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں

لطیف موٹرز ۲۴ میکلوڈ روڈ لاہور

فون دفتر ۵۵۹۴۴

میاں عبداللطیف گھر ۶۹۳۲۳

پندرھویں صدی خوش آمدید

جلسہ سالانہ

کے مبارک ایام میں مرکز احمدیت میں تشریف لانے والے احباب کی خدمت میں ہم صدق دل سے مبارکباد پیش کرتے ہیں

آپ کا

ان مبارک ایام میں ربوہ آنا جلسہ کے دنوں میں یہاں قیام کرنا اور پھر واپس جانا ہر لحاظ سے

مبارک ہو

اور آپ ان میں زیادہ سے زیادہ روحانی فوائد اٹھا سکیں

دواخانہ حکیم نظام جان

مینیجر:- حکیم انوار احمد جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

فون:- ۷۹۹۷

پیور الفلفا ٹانک * ہر قسم کی کمزوری کیلئے ۱۰/-

پیور بے بی ٹانک * کمزور بچوں کو موٹا اور سڈول بنانے کیلئے ۹/-

گیسٹرکیور * بدہضمی۔ پیٹ درد اور گیس ٹربل کے خاتمہ کیلئے ۳/- ۱۰/-

کیورین * زکام۔ نزلہ۔ کھانسی۔ بخار بھی درد گلے کی سوزش ۳/- ۱۰/-

یورینو * بستر پر پیشاب کر دینے والے بچوں کیلئے ۱۰/-

ٹوتھلین * شدید دانت درد کیلئے ۲/۵۰

پیور ٹوتھ پوڈر * دانتوں کی صفائی کیلئے انمول تحفہ ۴/-

ڈاک خرچ صرف ۴/- منگوانے کا پتہ

شاہ ہومیو پیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضلی دواخانہ

اندرون بھاٹی گیٹ لاہور

کی طرف سے احباب جماعت کی خدمت میں ضروری اطلاع

(۱) فضلی دواخانہ کی طبی خدمات اگرچہ کم و بیش ایک سو سال پر محیط ہیں اور آجتک ہزاروں مایوس و ناامید مریض شفایاب ہو کر اس کا زندہ ثبوت ہیں تاہم بانی دواخانہ حکیم العصر سراج الملک حکیم سراج الدین احمد مرحوم (بھاٹی دروازہ والے) کی خواہش کے مطابق اور احترام میں چند نہائیت آزمودہ اور تیر بہدف نسخہ جات اور تجربات کو خلقِ خدا کے وسیع تر مفاد کی خاطر عام کرنے کا اہتمام کیا ہے۔ (۲) امید ہے کہ ہماری یہ اخلاص پر مبنی کوشش مقبولِ خاص و عام ہو کر وسیع پیمانے پر انسانی فلاح کا باعث بھی ہوگی اور طب مشرق کی ایک اہم خدمت بھی انجام دے سکے گی۔

(انشاء اللہ تعالیٰ)

حکیم مبارک احمد" صدر ادارہ" لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ خالد کا سالانہ نمبر
پوری آب و تاب سے شائع ہو گیا

- حضور ایدہ اللہ کے دورہ ۱۹۸۰ء کی تصاویر (جو کہیں شائع نہیں ہوئیں)
- حضور کے دورہ کی پچاس رنگین تصاویر
- دورہ کے ایمان افروز واقعات

اس کے علاوہ سرورق غانا کے صدر سے حضور کی ملاقات، ٹائیٹل کا آخری صفحہ ہالینڈ کے وزیر اعظم سے ملاقات، اندرونی سرورق مسجد سپین کے ماڈل سے مزین ہے۔

قیمت صرف پانچ روپے

پیارے احمدی بچوں کے لئے بے انتہاء خوشی کا باعث

ماہنامہ تشحیذ الاذہان کا
سالانہ نمبر

- انتہائی خوبصورت رنگا رنگ سرورق۔
- حضور ایدہ اللہ کے دورہ کی ۳۰ رنگین تصاویر
- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا بچوں سے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر خطاب
- مضامین
- پیاری پیاری کہانیاں
- لطائف • اخبار مجالس اور بہت سی معلومات پر مشتمل ہے۔

قیمت چار روپے صرف

مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

نور کاجل کے متعلق ضروری اعلان

بعض مجبوریوں کی وجہ سے امسال جلسہ سالانہ کے ایام میں نور کاجل نہیں مل سکے گا۔

احباب مطلع رہیں۔ مینجر خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون نمبر ۵۰۸ فون نمبر ۴۰۵

جائیداد
کی
خرید و فروخت کے لئے
بلال اسٹیٹس
پراپرٹی ڈیلر
— ربوہ —

سونے چاندی کے زیورات

اعلیٰ اور جدید ڈیزائنوں میں بنوانے کے لئے

— اور —

خرید و فروخت کے لئے

— نیز —

الیس اللہ بکاف عبدہٗ کی انگوٹھیاں دیدہ زیب ڈیزائنوں میں اور رستمی و نورتن کو کے خریدنے کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام صاحب
عقب جمال بیکری گول بازار ربوہ
فون نمبر ۵۵

ضروری اعلان

بیرون ربوہ کی جماعتوں سے جلسہ سالانہ کی ڈیوٹی کے لئے نام پیش کرنے والے رضاکاروں کو امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان ہدایت فرمادیں کہ وہ حتی الوسع ۲۴ دسمبر تک ربوہ پہنچ کر ناظم عمومی جلسہ سالانہ سے مل لیں اور اپنی ڈیوٹی معلوم کرلیں۔ (افسر جلسہ سالانہ)

اعلان تعطیل

۲۴ دسمبر ۱۹۸۰ء کا شمارہ جلسہ سالانہ نمبر ہوگا جس کی قیمت چھ روپے فی پرچہ ہوگی۔ اس سے اگلے روز ۲۵ دسمبر کو قائداعظم کے یوم پیدائش کے موقعہ پر حسب سابق دفتر الفضل میں تعطیل ہوگی۔ لہٰذا اس دن اخبار شائع نہیں ہوگا۔ البتہ جلسہ سالانہ کے قرب کی وجہ سے دفتر الفضل کھلا رہے گا۔ قارئین کرام و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(مینجر الفضل ربوہ)

کتاب محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا دوسرا ایڈیشن

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان اور اس محبوب کبریا صلعم کے اسم گرامی کی برکت اور جذبۂ عشق جو جماعت کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ہے مولانا غلام باری صاحب سیف کی کتاب "حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم" کا پہلا ایڈیشن ختم ہو گیا ہے۔ دوسرا ایڈیشن جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ کے کتب فروشوں سے مل سکے گا۔ اس ایڈیشن میں تا حد امکان کتابت کی تمام غلطیاں درست کر دی ہیں۔

الناشر: عبدالمالک لاہور

جذبوں کا سمندر

جلسہ سالانہ ربوہ

پندرھویں صدی کا

پہلا جلسہ سالانہ

شمولیت کا موقعہ ضرور نکالیں

مشہور دواخانہ

الحق ٹورسٹ ویگن

الحق ٹورسٹ ویگن آپ کی اپنی سروس ہے۔ اور صرف آپ کی سہولت کے لئے ہر وقت مل سکتی ہے۔ جس کا کرایہ فی سواری لاہور تا سرگودھا مبلغ اٹھارہ -/۱۸ روپے ہے۔ یہ آپ کی اپنی سروس ہے اور لاہور سے سرگودھا کے لئے اور سرگودھا سے لاہور کے لئے چلتی ہے۔ خدمت کا موقعہ دیجئے جلسہ سالانہ کے مبارک دنوں میں پوری ویگن بھی کرایہ پر مل سکتی ہے۔

لاہور: الحق ٹورسٹ سروس چوک ریلوے سٹیشن لاہور
سرگودھا: پرانا اڈہ کارواں بس نزد پٹرول پمپ سرگودھا

خاکسار: چوہدری سمیع اللہ

شفا میڈیکو نزد میو ہسپتال لاہور